سوال

(212) نماز میں متنوع دعائیں پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم نماز میں ثناء، رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ استراحت اور تشہد کی کئی طرح کی دعائیں جو صحیح احادیث سے ثابت ہیں، ایک سے زیادہ دعا پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ ان کے ترجمے بہت ہی پیارے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو دعائیں نبی کریم ﷺ سے صحیح ثابت ہیں، آپ ان میں سے ہر دعا کو اس کے موقعے پر پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اس میں یہ ملحوظ خاطر رہے کہ جو دعائیں ایک ایک کر کے ثابت ہیں، انہیں اکیلا اکیلا ہی پڑھا جائے۔ مثلاً سجدہ میں نبی کریم ﷺ سے متعدد صحیح دعائیں ثابت ہیں تو آپ ایک ہی سجدہ میں ساری دعائیں پڑھنے کی بجائے مختلف سجدوں میں مختلف دعائیں پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً ایک سجدے میں ایک دعا پڑھ لی تو دوسرے میں دوسری پڑھ لی۔ نیز یاد رہے کہ یہ متنوع قسم کی ادعیہ الگ الگ ہی نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں، ایک حدیث میں ایک دعا کا تذکرہ ہے تو دوسری میں دوسری مذکور ہے۔ ہاں البتہ اگر کسی حدیث سے یہ ثابت ہو جائے کہ آپ ﷺ نے دو دعائیں ایک ہی جگہ پڑھی ہوں تو پھر وہ دو دعائیں اکٹھی پڑھی جا سکتی ہیں، ورنہ پہلا طریقہ ہی قرین صواب نظر آتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ